سوال

(75) صفر کے آخر میں حلوے اور میٹھی چیزیں پکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اور صفر کے مہینے کے آخر میں بعض میٹھی چیزیں پکاتے ہیں اس نیت سے کہ نبی ﷺ بیماری سے شفایاب ہوئے تھے امہات المومنین رضی اللہ تعالی عنھا نے حلوا پکایا تھا تو ہم بھی رسول اللہ ﷺ کی شا کی خوشی میں ان کی اتباع کرتے ہوئے پکارتے ہیں شرع میں اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حولا ولا قوة الا باللہ۔

رسول اللہ ﷺ کی شفایابی پر فرحت سرور کا اظہار کرنا، عظیم عبادت اور تقریب کا بڑا ذریعہ ہے یہ نعمت بدعات کو رواج دینے اور جھوٹ پھیلانے سے حاصل نہیں ہوتی۔ جان لو!کہ یہ دو وجہ سے بدعت ہے۔

پہلی وجہ: علمائے ربانی نے اس کا رد کیا ہے جیسے مولانا رشید احمد گنگوھی نے فتاوی رشیدیہ ص (163) میں ہے جس کا مطلب یہ ہے اس کی شرح شریف میں کوئی حقیقت نہیں بلکہ یہ جاہلوں کی کلام ہے ،اسی قسم کے استفتاء کے جواب میں کہتے ہیں ، یہ غلط اور باطل عقیدہ ہے اس عمل کا کرنا جائز نہیں بلکہ باطل ہے مولانا محمد طاہر پنج پیری ، تفسیر میں ہمارے استاد اپنی مایۂ ناز کتاب ضیاء النور: ص (214-215) میں مختلف زمانوں کی بدعات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں :

''ان میں سے ایک صفر کے مہینے کے آخری بدھ کو مخصوص کھانوں کے لیے خاص کرنا ہے اس کی کوئی سند نہیں لوگوں نے اپنی طرف سے گھڑ رکھی''. تلخیص کے ساتھ) ،اسی طرح تمام اہل حق نے اس بدعت شنیعة کی تردید کی ہے ۔

دوسری وجہ : نبی ﷺ کی وفات کی احادیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ایام میں بیماری شدت اختیار کر گئی تھی ۔

لیکن بتدعین حق کی سمجھ نہ ہونے کی وجہ سے اس سے اعراض کرتے ہیں ۔ اور کلام و دھن کے دھندے میں لگے ہوئے ہیں عنقریب پتہ لگ جائے گا کہ وہ کیا کھا رہے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص](#)

ج1ص156

محدث فتویٰ